www.a-pdf.com ©®

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نماز- پیشوائے سعادت

نماز کی روح اور حقیقت کے بارے میں چالیس حدیثیں

حسین اسکندری
مترجم
سید ضرغام حیدر نقوی

www.ketab.ir

www.a-pdf.com ©®

سرشناسه : اسکندری، حسین، ۱۳۴۵- [illegible] Eskandari, Hussein
عنوان قراردادی : نماز پیشوای سرنوشت: چهل حدیث درباره‌ی حقیقت و روح نماز. اردو.
عنوان و نام پدیدآور : نماز سرنوشت کا پیشوا [illegible] / [illegible] اسکندری؛ مترجم سید ضرغام حیدر نقوی.
مشخصات نشر : تهران: مدرسه علمیه دارالسلام، مرکز نشر، ۱۳۹۶.
مشخصات ظاهری : ۹۶ ص.؛ ۲۲×۲۲ س‌م.
فروست : مرکز نشر مدرسه علمیه دارالسلام؛ ۱۱۴. .اربعین حدیث به زبان اردو؛ ۵.
شابک : ۹۷۸-۶۰۰-۹۷٤۰٦-۰-٤ :۵۰۰۰۰ ریال
وضعیت فهرست نویسی : فیپا.
یادداشت : اردو.
یادداشت : عنوان دیگر: اربعین حدیث(دفتر پنجم): نماز پیشوای سرنوشت(ترجمه اردو).
عنوان دیگر : اربعین حدیث(دفتر پنجم): نماز پیشوای سرنوشت(ترجمه اردو).
موضوع : نماز -- احادیث
موضوع : Salat -- Hadiths
موضوع : اربعینات -- قرن ۱۴
موضوع : ۲۰th century -- Arab ›inat*
موضوع : احادیث شیعه -- قرن ۱۴
موضوع : ۲۰th century -- Hadith (Shiites) -- Texts
شناسه افزوده : حیدرنقوی، سیدضرغام، ۱۳۴۴ -، مترجم
شناسه افزوده : مدرسه علمیه دارالسلام. مرکز نشر
رده بندی کنگره : ۱۳۹۶ ۸۰۴۶ن۵۳۵الف/ BP۱۸۶
رده بندی دیویی : ۲۹[illegible]۵۲
شماره کتابشناسی ملی : ۴۰۱۱[illegible]

اربعین حدیث (دفترپنجم) :

نماز پیشوای سرنوشت (نماز- پیشوائے سعادت)

نویسنده: حسین اسکندری

مترجم: سید ضرغام حیدر نقوی

طراحی و صفحه‌آرایی: محمد یعقوبیان ، سید محمد نقوی

طراح جلد: سید حسین میرکاظمی

ناشر: مرکز نشر مدرسه علمیه دارالسلام تهران

نوبت چاپ: اول - دی ۱۳۹٦

تیراژ: ۱۰۸۸ جلد

شابک : ۹۷۸-٦۰۰-۹۷٤۰٦-۰-٤

قیمت:

تلفن‌های پخش: ۳۳۳۳۸۸۲٤ - ۳۳۳۳۸۸٤۰

خریداینترنتی: www.darussalam.ir

مرکز نشر مدرسه علمیه دارالسلام

۱۳۱

کلیه حقوق چاپ و نشر برای مدرسه علمیه دارالسلام محفوظ است.

www.ketab.ir

www.a-pdf.com ©®

پیش لفظ

«اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِی» ذکر یاد- یاد، یاددہانی، تمجید، شہرت، نام، اشارہ، آگاہی، تعریف، بزرگی اور بلندی کو کہتے ہیں۔ آیا وہ وقت نہیں آیا کہ نماز اللہ کی یاد میں قائم کریں؟

اللہ کی یاد یعنی ایک غالب وقوی قدرت وطاقت، لامتناہی علم، لازوال حکمت اور حی وقیوم وجود کی طرف توجہ۔ وہ قدرت و طاقت کہ جس کے ہوتے ہوئے نہ تو کسی سے ڈرنا چاہیے، نہ ہی کسی کے خوف کو دل میں جگہ دینا چاہیے اور نہ ہی خود کو اس کی نظر سے مخفی سمجھنا چاہیے، بلکہ اس پر بھروسہ اور اعتبار، اس کے فیصلے کے سامنے تسلیم اور خوشنود رہنا چاہیے اور اس کی حرمت کا پاس ولحاظ رکھنا چاہیے۔

اس کو اِن صفات کے ساتھ دل میں جگہ دیتے ہوئے ذہن اور دل سے یاد کرنا چاہیے اور ایک ایسے خدا کی تعریف وتمجید کرتے ہوئے اس کا شہرہ بلند کرنا اور اس کے نام و نشان کے ساتھ اس کی ذات کی طرف اشارہ کرنا اور اس کی معرفت حاصل کرنا چاہیے اور وہ اس قابل ہے کہ اس کی بزرگی اور بلندی کی تعریف وستائش کی جائے۔ «اَللّٰہُ اَکْبَرُ» اللہ کی یاد کا وہ سب سے بڑا کلمہ ہے کہ جس سے انسان اِس محدود، فناو ناقص مادی دنیا میں اُس لامحدود، سرمدی ولافانی، کامل واکمل وجود کو یاد کرسکتا ہے۔ نماز ایک

www.ketab.ir

www.a-pdf.com ©®
www.ketab.ir

ایسی ہی چیز ہے۔ آیا وہ وقت نہیں آیا کہ دل اُس کی یاد سے خاشع ہو «اَلَمْ یَانِ لِلَّذِیْنَ آمَنُوا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَانَزَلَ مِنَ الْحَقِّ» اور یہ وہی مؤمنین کی کامیابی کا راستہ ہے «قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ الَّذِینَ هُمْ فِی صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ» کیونکہ نماز تمام اچھائیوں اور کمالات کا دروازہ ہے نیز تمام خوش بختیوں کی انتہا ہے اور یہ سب کچھ نماز کی روح و حقیقت کی توجہ دیے بغیر ہاتھ نہیں آیا کرتا:

این نماز از چیست دانی ای فتوح؟ — ہمچون انسانی کہ دارد جسم و روح
جسم او سجدہ، رکوع است و قیام — روح او باشد حضور مستدام
گر تو را این روح نبود در صلات — مردہ است و نیستش اصلاً حیات
لاجرم از امر حق دریای نور — "لاصلاۃ" گفت "الّا بالحضور"
گر زمعنای حضوری بے خبر — ذکر و فکرت آن حضور است اے پسر
آن حضور توست مرغی در مثال — ذکر و فکر او راست مانند دو بال
بال و پر را چون گشاید در نماز — از نشیبش می رود سوی فراز
پس نماز تو شود معراج تو — باز گردد بر فلک منهاج تو

اس بنا پر ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ اس مرتبہ نماز کے بارے میں کچھ لکھیں نہ کہ

www.a-pdf.com ©®

اس کے جسم کے بارے میں، نماز کی روح و حقیقت اور اُس کی جان کے بارے میں، خدا کے ذکر، خشوع قلب اور نماز کی بارگاہ میں حضور جان سے متعلق لکھیں اور پڑھیں، کہیں اور سنیں اور خود کو ہدایت اور کامیابی کی راہ کی طرف لے جائیں، اُسی راہ میں رہیں، اور سیر کریں، عبودیت و بندگی کے پرتو میں توحیدی یقین تک پہنچ جائیں: «وَاعْبُدْ رَبَّکَ حَتّیٰ یَاتِیَکَ الْیَقِیْنُ» اور اس مشکل راستہ کو خشوع دل اور خضوع اندام کے ساتھ آسان اور طے کرنے کے قابل بنائیں «وَاِنَّهَا لَکَبِیْرَۃٌ اِلَّا عَلَی الْخَاشِعِیْنَ»، ہم طلاب سچ پوچھیں تو یہ کہنا چاہیے کہ ہمارا نقطہ آغاز اور منتہا نماز ہی ہے اور جس چیز کی بھی ہمیں اپنی کامیابی اور خوش الحالی کے لئے تلاش و جستجو ہے نماز میں تلاش کرنا چاہیئے اور اس میں پانا چاہیئے چالیس حدیثیں اصل متن کے عنوان سے اور معصومین علیہم السلام کے دسیوں فرامین جوان کی شرح میں آئے ہیں صاحب نماز و شرایعت حضرت ختمی مرتبت محمد بن عبد اللہ اور آپ کے خاندان پاک کی خدمت میں ہدیہ کرتا ہوں۔

حسین اسکندری،

تہران مدرسہ دار السلام

فروردین ۱۳۹۴ ارجب المرجب ۱۴۳۶ ق

www.Ketab.ir

www.a-pdf.com ©®

نماز کی اہمیت اور مقام

۱۔ بندگی کا آغاز و انجام

۲۔ عَلَمِ اسلام، ایمان کی نشانی

۳۔ سب سے برتر عبادت، سب سے اچھی تصویر

۴۔ زمین میں پانچ مرتبہ خدا کا طعام

۵۔ [illegible] دھونے کے لیے ایک حوض کے مانند

۶۔ ایمان کے [illegible]ان

۷۔ آنکھوں کی روشنی، جان کے لئے باقی [illegible] غذا

www.ketab.ir

www.a-pdf.com ©®

نماز کی اہمیت

۸۔ مومنین کا فریضہ

۹۔ نماز کا حق

۱۰۔ خدا کی توصیف کے لائق

۱۱۔ اہل ولایت کے لیے امتحان

۱۲۔ تشیع کی آخری نشانی

www.ketab.ir

www.a-pdf.com ©®

نماز کے آداب

- ۱۳۔ خدا کی طرف کامل اقبال
- ۱۴۔ غیر خدا سے انقطاع
- ۱۵۔ ذوات مقدس سے توسل
- [illegible]۔ آخری نماز کے مانند
- ۱۷۔ جنت و [illegible]م کو اپنے اط[illegible] میں دیکھنا
- ۱۸۔ خشوع قلب اور جوارح کا خضوع

www.ketab.ir

www.a-pdf.com ©®

نماز مقبول ...

حقیقت نماز

- ۱۹۔ خدا کے لئے خالص
- ۲۰۔ دل، صرف خدا کی طرف
- ۲۱۔ ورع و پرہیزگاری کے ساتھ
- ۔ خدا اور ...لق ... کے مقابل میں تواضع
- ۲۳۔ گناہ ... والا
- ۱۸۔ خشوع قلب اور جوارح کا خ...

www.ketab.ir

www.a-pdf.com ©®

حقیقی نماز کے آثار و برکات

- [illegible]
- ۲۵ـ گناہوں کا کفارہ
- ۲۶ـ رحمت الٰہی میں داخل ہونے کا دروازہ
- ۲۷ـ نماز پڑھنے والا الٰہی نیکی میں غرق
- ۲۸ـ روح کو بے نیاز کرنے والی
- ۲۹ـ غموں کو دور کرنے والی
- ۳۰ـ گناہوں کی آگ کو بجھانے والی
- ۳۱ـ جنت میں داخل ہونے کا بہانہ
- ۳۲ـ مومنین کے درمیان محبت

www.ketab.ir

www.a-pdf.com ©®

حقیقی نماز کے آثار و برکات

۳۳۔ رکوع، روح کو نورِ الٰہی سے مزین کرنے والی

۳۴۔ سجدہ، الٰہی رحمت میں غرق کرنے والا

۳۵۔ سجدہ، یعنی اخلاقِ نبوی سے آراستہ ہونا

۳۶۔ طولانی رکوع اور سجود شیطان کو شرمندہ کرنے والے

۳۷۔ سچ بولنا اور امانتداری، رکوع و سجود کی روح

۳۸۔ سلام نماز، بلا و مصیبت سے امان نامہ

۳۹۔ دعا قبول کرنا یعنی نماز قائم کرنا

۴۰۔ بے روح نماز خدا سے دور کرنے والی

www.ketab.ir